© rasailojaraid.com

مجھ پر اعتبار نہیں رہا۔ اس حبس زدہ اور نفرتوں کے ماحول میں پلے ہوئے انسان نے اپنے مذموم مقاصد کیلئے بھی مجھے استعمال کرنا شروع کردیا ہے۔ کبھی مجھے گلدانوں میں سجاتا جاتا تھا گلدستوں کی زینت بنایا جاتا تھا۔ دھاگے کی ڈوری میں پرو کر گلوں میں پہنایا جاتا تھا مجھے سروں سے نچھاور کیا جاتا تھا اب بھی مجھے گلدانوں میں سجایا تو جاتا ہے لیکن بموں کو میرے جسم میں چھپا کر میرے سرخ رنگ کو خون کی ہولی بنادیا جاتا ہے۔ میری پتی پتی سے بوند بوند نچوڑنا مجھے پاؤں تلے روندنا مجھے قبول تھا۔ لیکن محبتوں کا جھانسہ دے کر میرا وجود۔۔۔۔ نفرتوں کا کاروبار کرنا میرے وجود سے انسانوں کی زندگیوں کو لہو رنگ کرنا مجھے قبول نہیں کون ہے جو مجھ پر اعتبار کرے کہ میں صرف اور صرف محبت ہوں لیکن کیا کروں میری پتیوں پر خون کے چھینٹے ہیں۔

اعتذار

قارئین ''ترجمان الحدیث'' سے ہم دلی معذرت خواہ ہیں کہ بعض وجوہ کی بناء پر اس کے چند شمارے شائع نہ ہو سکے۔ لہٰذا موجودہ پرچے کو جنوری، فروری، مارچ، اپریل اور مئی 2002 کا شمارہ تصور کیا جائے۔ آئندہ شمارہ جون کا شائع ہوگا ان شاءاللہ۔

(ادارہ)

یتیم کی کفالت

﴿القرآن﴾

قال الله تعالى

فاما اليتيم فلا تقهر واما السائل فلا تنهر واما بنعمة ربك فحدث

پس (اے نبی ﷺ) یتیم کو مت ڈانٹ اور سوالی کو مت جھڑک اور اپنے رب کی نعمت کو بیان کر۔

ويطعمون الطعام على حبه مسكينا ويتيما واسيرا

اور وہ محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین کو یتیم کو اور قیدی کو۔

﴿الحدیث﴾

وقال رسول الله ﷺ

انا وكافل اليتيم في الجنة هكذا واشار بالسبابة والوسطى وفرج بينهما شيئا۔

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے اشارہ کیا شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اور ان دونوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ کیا۔

پڑوسی کے حقوق

عن ابی هريرة رضی الله تعالى عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:

من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا او ليصمت۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب ۳۱، من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ جاره، صحيح مسلم كتاب الايمان باب الحث على اكرام الجار والضيف۔)

ترجمہ:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ اور آخرت (قیامت) پر یقین رکھتا ہو، وہ اپنے ہمسایہ کو تکلیف نہ دے۔ اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے اچھی بھلی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے۔

© rasailojaraid.com